© rasailojaraid.com

علمی دنیا

مولانا انورشاہ کشمیریؒ پر سیمینار

بھارت کے مقبوضہ کشمیر سرینگر میں جموں اینڈ کشمیر مسلم اوقاف ٹرسٹ کے زیرانتظام واہتمام ٹریننگ کالج سرینگر میں ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۷ء سے ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۷ء تک سیدنا الامام محمد انورشاہ کشمیریؒ کے بارہ میں ایک نہایت اہم اور وقیع سیمینار منعقد ہوا، اسکی مختصر رپورٹ بھارت کے مشہور صاحب علم وقلم بزرگ مولانا سعید احمد اکبرآبادی کے قلم سے۔ (ادارہ)

مندوبین میں ظاہر ہے دارالعلوم دیوبند کے اکابر علماء اور اساتذہ کا تو ایک بڑا گروہ شامل تھا ہی، ان کے علاوہ علی گڑھ اور دہلی اور خود کشمیر کے مستند ارباب علم اور اساتذہ بھی شریک تھے، سیمینار کا افتتاح حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم دیوبند کی صدارت میں جناب شیخ محمد عبداللہ کی فاضلانہ تقریر سے ہوا جس میں موصوف نے کشمیر کے تاریخی پس منظر میں حضرت علامہ محمد انورشاہ کشمیریؒ کی اہم شخصیت اور اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اس افتتاحی اجلاس میں کشمیر کے اعیان واکابر اور خواتین کا عظیم اجتماع تھا۔ پورا پنڈال بھرا ہوا تھا افتتاحی تقریر کے بعد صدارتی تقریر ہوئی جو بڑی جامع اور فاضلانہ تھی۔ اس کے بعد حسب پروگرام راقم الحروف نے اپنا مقالہ "حضرت شاہ صاحب" ایک عہد آفریں شخصیت پڑھا۔ اس افتتاحی اجلاس کے ختم ہونے کے بعد ۲۱ اکتوبر کی صبح تک نشست صبح وشام دونوں وقت ہوتی رہی جن میں حضرات ذیل نے بڑے عمدہ اور معلومات افزا مقالات پڑھے، مولانا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی، مولانا قاضی زین العابدین، مولانا سید احمد رضا بجنوری، مولانا حامد الانصاری غازی، مولانا اخلاق حسین قاسمی، مولانا انظر شاہ کشمیری۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن گنوری، ڈاکٹر نثار احمد فاروقی، محمد عبداللہ سلیم، مولوی محمد عثمان ایم۔ ایل۔ اے، مولوی سید محمد ازہر شاہ قیصر کشمیری، ان کے علاوہ کشمیر کے بعض ارباب علم نے بھی بہت اچھے مقالات پڑھے۔ ایک نشست میں نائب وزیر اعلیٰ جناب مرزا افضل بیگ نے بھی بڑی ولولہ انگیز اور عمدہ تقریر کی۔ اعیان کشمیر مولانا مسعودی، میرواعظ مولانا محمد فاروق، مفتی جلال الدین، مفتی محمد بشیر الدین، جناب غلام رسول ڈار نے نہایت سرگرم حصہ لیا اور تینوں دن صبح سے شام تک مصروف رہے

© rasailojaraid.com